



مجلسِ فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

سوال

کیا غسل جنابت کو طلوع فجر تک موخر کرنا جائز ہے؟ اور کیا عورتیں حیض اور نفاس کے غسل کو طلوع فجر تک موخر کر سکتی ہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر عورت طلوع فجر سے پہلے طہر کو دیکھ لے تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہے اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ وہ غسل کو طلوع فجر کے بعد تک موخر کرے لیکن اس کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ غسل کو طلوع شمس تک موخر کرے اور اسی طرح جنبی کے لئے بھی طلوع شمس کے بعد تک موخر کرنا جائز نہیں آدمی کو چاہئے کہ وہ جتنی جلدی ہو سکے غسل کر لے تاکہ فجر کی نماز باجماعت ادا کر سکے۔

فتاویٰ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ

7310